لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

بحکم جناب ممبر صاحب بہادر جوڈیشل

دربار ریاست کے این کتاب مسمی بہ

سنہ ۱۹۲۳ ع

جغرافیہ ٹونک

مصنفہ منشی ستار احمد صاحب اسسٹنٹ ماسٹر دربار ہائی

اسکول ٹونک راجپوتانہ

ستار پریس ٹونک میں چھپکر شائع ہوئی

فہرست مضامین کتاب جغرافیہ ریاست ٹونک راجپوتانہ

۱

ریاست ٹونک کا جغرافیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جغرافیہ کیوں پڑھتے ہیں۔

جغرافیہ کے معنے ہیں زمین کے حالات بیان کرنا۔ جغرافیہ ہم اسلئے پڑھتے ہیں کہ وہ ہمیں زمین کے حالات بتاتا ہے۔ وہ یہ بتاتا ہے کہ آس پاس اور دور دراز کے ملکوں کی آب و ہوا کس قسم کی ہے وہاں کیا کیا پیدا ہوتا ہے۔ کس کس قسم کے درخت اور پودے پائے جاتے ہیں۔ وہ یہ بتاتا ہے کہ پہاڑ کہاں ہیں اور ندیاں کہاں۔ سردی کہاں پڑتی ہے اور گرمی کہاں۔ ہم میں اور دوسرے ملکوں کے لوگوں میں رہنے سہنے کی لحاظ سے کیا فرق ہے۔ اگر ہم سفر کریں تو کونسے راستے ہمیں جانا ہوگا۔ باہر کے ہمیں کیا فائدے ہیں اور ہم سے باہر والوں کو کیا۔

سمتوں کا بیان

تمہارا مکان اسکول سے کسطرف ہے اسکول تمہارے مکان سے کسطرف ہے

جاڑا برسات گرمی خواہ کوئی سا موسم ہو سورج ہمیشہ ایک ہی طرف سے نکلتا ہے جسطرف سے سورج نکلتا ہے اسے مشرق کہتے ہیں اور جسطرف سورج ڈوبتا ہے اسی مغرب کہتے ہیں۔ دنیا کے کسی ملک میں ہم جائیں ہم دیکھیں گے۔ کہ سورج مشرق ہی سے نکلیگا۔ اگر ہم مشرق کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوں تو ہمارے پیچھے مغرب ہوگا۔ داہنے ہاتھ کو جنوب اور بائیں ہاتھ کو شمال۔ اس طرح خاص سمتیں چار ہیں مشرق۔ مغرب۔ شمال جنوب۔ ان چار سمتوں کے دوسرے نام ہیں پورب پچھم اتر دکھن ہیں۔

اتر
اتر
(سورج صبح) پورب
پچھم پورب
پچھم (سورج شام)
دکھن
دکھن

بیچ کی سمتیں

ان اصلی چار سمتوں سے بیچ کی دو دو سمتوں کو ملا کر اور بنائی گئی ہیں انہیں شمال و مشرق۔ جنوب و مشرق شمال و مغرب اور جنوب و مغرب کہتے ہیں۔

شمال مشرق
شمال مغرب
مشرق
مغرب
جنوب مشرق
جنوب و مغرب
جنوب

رات کے وقت قطب تارہ

رات کو سمتیں معلوم کرنیکا طریقہ

ہمیشہ شمال کی طرف نظر آتا ہے اگر قطب ستارہ کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوں تو سامنے شمال ہوگا۔ باقی سمتیں آسانی سے معلوم ہو جائینگی قطب ستارہ مشہور ستارہ نہیں ہے۔ وہ ستارہ فلکی سبدہ میں۔ نظر آتا ہے۔

قطب تارہ
بنات النعش

(قطب نما)

قطب نما ایک گول ڈبیا ہوتی ہے۔ جسمیں ایک سوئی گھومتی رہتی ہے سوئی کا ایک سرا ہمیشہ شمال کیطرف رہتا ہے اگر ہم بھی اپنا منہ شمال کیطرف کرلیں تو باقی سمتیں آسانی سے معلوم ہو جائینگی۔ سمتوں کے ہر وقت معلوم کرنیکے لئے قطب نما کو کام میں لاتے ہیں۔

سمتوں کے معلوم کرنیسے کیا فائدہ ہے

سمتوں کے جاننے سے ہمیں یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ فلاں شہر کسطرف واقع ہے۔ جب کسی شہر کی سمت معلوم ہوگئی۔ تو پھر اس شہر کا راستہ آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے۔ مثلاً۔ اگر کوئی ہم سے یہ پوچھے کہ جیپور

قطب سے شمال کیطرف ہی تو ہم فوراً شمال کا خیال کر کے اندازہ کرینگے
کہ جیور جانیکا راستہ اس سمت کو جائیگا۔

سوالات

خاص سمتین کتنی ہین۔ صبح اور شام سمتین کسطرح معلوم کرتے ہین۔
قطب ستارہ سے سمتین پہچاننے مین کیسے مدد ملتی ہے۔ قطب نما کیا چیز
ہے اور اس سے سمتین کیسے معلوم کرتے ہین۔ درمیانی سمتین کونسی
ہین۔

پیمانہ کا استعمال

فاصلہ ناپنے کیلئے ہم میل گز اور فیٹ استعمال کرتے ہین۔ ایک میل
مین ایکہزار سات سو ساٹہہ گز ہوتے ہین۔ اور ایک گز مین تین فٹ
ایک فٹ مین ۱۲ انچ ہوتے ہین۔ خاکہ کھینچنے مین میل گز یا فٹ کے
لیے انچ کے پیمانہ کا استعمال کرتے ہین۔ اگر تمہاری درجہ کا کمرہ
۲۰ فٹ لمبا اور ۹ فٹ چوڑا ہے تو یہ مشکل ہوگا کہ ہم اتنا بڑا کاغذ
مہیا کر سکیں اسلئے ہمین انچ کا پیمانہ استعمال کرنا ہوگا۔ اب اگر ہم
یہ فرض کریں کہ ایک انچ برابر ہے تین فٹ کے تو تمہاری کمرہ کی لمبائی

سات انچ اور چوڑائی ۳ انچ ہوگی اب تم کاغذ پر فٹ پیر سے ۷ اور ۳ انچ کے خط کھینچکر کمرہ کا خاکہ تیار کر سکتے ہو۔ آٹھ فٹ کے برابر ایک انچ فرض کرکے کمرہ کا خاکہ کھینچو۔ کمرہ کی خاکہ کیلئے حسب ذیل نقشہ کی خانہ پری کر لو۔

نمبر		اصل لمبائی	خاکہ یا نقشے کی لمبائی
۱	کمرہ کی لمبائی		
۲	کمرہ کی چوڑائی		
۳	دیوار کی موٹائی		
۴	دروازہ کی چوڑائی		
۵	[illegible] کی چوڑائی		

سوالات

ڈیسک کی لمبائی ناپنے کیلئے تم کونسا پیمانہ استعمال کرو گے۔ کرکٹ فیلڈ ناپنے کیلئے کونسا۔ ایک فٹ میں کتنے انچ ہوتے ہیں۔ کتنے فٹ کا ایک گز ہوتا ہے۔

(مشقیں)

ایک فٹ والی پٹی سے ناپو۔ (۱) درجہ کے کمرہ کی لمبائی (۲) دروازہ کی چوڑائی (۳) دیوار کی موٹائی (۴) سیاہ تختہ کی لمبائی۔

پڑھیے خط ۔ ۶ ۳/۱ انچ ۔ ۳ ۵/۱ انچ ۔ ۵ ۲/۱ انچ
اپنے بالشت کی لمبائی ناپو ۔ تمہاری ڈیسک کے بالشت لمبی ہے
ڈیسک کی لمبائی فیٹ اور انچوں میں بتاؤ ۔ ایک کمرہ ۳۲ فیٹ لمبا
اور ۱۰ فٹ چوڑا ہے ۔ آٹھ فٹ کو ایک انچ کے برابر سمجھکر اس کمرہ
خاکہ بناؤ جس حساب سے خاکہ یا نقشہ پر لمبائی چوڑائی دکھلائی جاتی
ہے اوسے پیمانہ کہتے ہیں ۔

چند مفید تعریفیں

پرگنہ ۔ ریاست کا وہ حصہ جس میں ناظم انتظام کرتا ہو جیسے
پرگنہ سرونج ۔ تحصیل پرگنہ کے اس حصہ کو کہتے ہیں ۔۔
تحصیلدار انتظام کرتا ہو جیسے تحصیل لاٹہ ۔
دیہہ یا گاؤں ۔ دیہہ یا گاؤں ایک رقبہ کا نام ہے جو بہت سے
کھیتوں سے بنتا ہے اور جس میں چند گھر ملکر آبادی بناتے
ہیں ۔ جیسے چندلائی ۔ گلود ۔ شونگ پورہ ۔ وزیرپورہ ۔۔
دیہات خالصہ ۔ دیہات خالصہ سے مراد وہ گاؤں ہیں جنکی ۔

اور مالگذاری (وہ رقم جو کاشتکاروں سے وصول کیجاتی ہے) سرکار وصول کرے۔ جیسے محمد گڑھ ۔بگڑی ۔ وغیرہ۔

دیہات استمرار۔ وہ دیہات جو مستقل طور پر مقررہ لگان پر سرکار کی طرفسے کسی شخص کو دے گئے ہوں۔ دیہات استمرار کہلاتے ہیں۔ جیسے ۔منڈاور۔ آملی ۔ وغیرہ

دیہات جاگیر۔ دیہات جاگیر وہ دیہات ہیں جو ریاست کی طرفسے کسی کو اچھے کام کرنیکے صلہ میں دے گئے ہوں جیسے علی پور۔ پیپلو وغیرہ

دیہات اراضی معافی۔ وہ گاؤں ہیں یا زمین جو سرکار سے کسی شخص کو ملی ہو۔ اور جس کا لگان معاف ہو۔ جیسے شنوپوری

پہاڑ۔ اپنے شہر یا قصبہ کے آس پاس تم نے کچھ اونچے ٹیلے دیکھے ہونگے یہ مٹی یا ریت کے بنے ہوں گے۔ جیسے بھوریلے لیکن جو ٹیلے ریت یا مٹی کے نہوں بلکہ وہ پتھر کے قدرتی اونچے ڈھیر ہوں تو انہیں کیا کہو گے۔ انہیں پہاڑ کہیں گے۔

پہاڑ اور ٹیلے مین یہ فرق ہے کہ ٹیلا چھوٹا اور نیچا ہوتا ہے اور پہاڑ بڑا اور اونچا۔ پس پہاڑ اونچے اونچے پتھر کے قدرتی ٹیلون کو کہتے ہین جیسے کابرے کا پہاڑ۔

پہاڑ اگر اونچا کم ہو تو اوسے پہاڑی کہتے ہین جیسے ٹہیر کی پہاڑیان شہر ٹونک کے قریب کی پہاڑیان۔ وغیرہ۔

اگر پہاڑ دیوار کی طرح میلون تک چلے گئے ہون تو اونہین سلسلہ کوہ یعنے پہاڑی سلسلہ کہتے ہین جیسے ٹہیر کی پہاڑیونکا سلسلہ

پہاڑی علاقہ۔ جو ملک یا صوبہ پہاڑون سے گھرا ہو وہ پہاڑی علاقہ کہلاتا ہے۔

میدان۔ زمین کے ہموار حصہ کو کہتے ہین جسمین دور تک اونچائی نیچائی نہو۔ ریگستان۔ اوس ریتیلے میدان کو کہتے ہین جسمین ریت ہی ریت دور تک چلی گئی ہو۔

سوالات

پرگنہ اور تحصیل کی تعریف کرو۔ دیہات خالصہ اور دیہات جاگیر

جسے کہتے ہیں سلسلہ کوہ۔ میدان۔ ریگستان کی تعریف کرو۔
پہاڑ اور پہاڑی کا فرق بتاؤ۔

ندیان

سوالات۔ ندیاں کونسے موسم مین پانیسے بھری رہتی ہین
گرمی کے موسم مین ندی کا کیا حال ہوتا ہے۔ جاڑے اور گرمی مین
ندی کا پانی صاف اور شفاف کیون ہوتا ہے۔ ندی کو پار کرنے کا کیا
ذریعہ ہے۔

دریا کس طرح بنتے ہین

ایک سلیٹ یا تختی کو لیکر میز پر اسطرح رکھو کہ اوسکا ایک سرا اونچا
ہو۔ اور دوسرا سرا اسیقدر نیچا ہو۔ اسپر تھوڑا سا پانی ڈالو اور
دیکھو کہ کیا ہوتا ہے۔ چونکہ سلیٹ یا تختی ایکطرف ڈھلاؤ ہے پانی ایک
جگہہ اکٹھا نہین ہوگا بلکہ نیچے کی طرف آئیگا۔ بتاؤ کہ پانی کے سمٹ
کر ایک طرف بہنے سے کیا نتیجہ نکلا۔ پانی کے متعلق ایک قدرتی اصول
یہ ٹھیرا کہ پانی ہمیشہ نچاس کی طرف بہتا ہے۔ پانی جو برسات مین
برستا ہے یہ کہان جاتا ہے۔ جسطرح مکان کی چھت چوڑی اور

کا پانی سمٹ سمٹ کر ایک نالی مین یا موریون مین ہوکر بہہ جاتا ہے اسیطرح
برسات کا پانی پہاڑ اور میدانون سے بہکر بہت سی نالیون مین ہوتا
ہوا ایک نالہ مین آجاتا ہے۔ اور اسیطرح کئی نالون کا پانی ایک بڑی
نالی مین بہہ جاتا ہے اوسے ندی یا دریا کہتے ہین۔ پس دریا یا ندی
ایک بڑی چوڑی قدرتی پانی کی دھار ہے جسمین مینہ کا پانی پہاڑ یا
اور دیگر بلند جگہ سے سمٹ کر بہنے لگے۔ جیسے دریا بناس۔ پاربتی وغیرہ

دریا کا نکاس یا منبع۔

تم جانتے ہو کہ دریاؤن کا اصلی نکاس کیا ہوتا ہے۔ پہاڑون پر بڑے بڑے غار اور گڑھے ہوتے ہین جنمین مینہ کا پانی بہت سا جمع ہو جاتا ہے۔ لیکن ہین کہین زمین کے اندر دراز یا سوراخ بہی ہوتے ہین لہذا ان مین سے پانی تہوڑا تہوڑا نکلتا رہتا ہے اور یہ نالون مین گرتا ہے انمین کئی اور نالے مل جاتے ہین ندی بنجاتی ہے

پانی کیا کام کرتا ہے

یہ گڑھے اور غار اور نالے کس نے بنائے ہین۔ پانی نے معلوم ہوا پانی بڑی طاقت کی چیز ہے۔ یہ زمین کو

توڑ پھوڑ کر راستہ نکال لیتا ہے نرم پتھر اور مٹی کو کاٹ کر بہا دیتا ہے۔
اسیطرح وہ پہاڑ و زمین بھی یہی کام کرتا رہتا ہے۔ پانی کا ایک قاعدہ
یہ بھی ہے کہ جب وہ جمکر برف ہو جاتا ہے تو زیادہ جگہ گھیرتا ہے۔
جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ آس پاس کی جگہہ کو توڑ ڈالتا ہے ایک بوتل کو
پانی سے بھر دو اور بوتل کے مونہہ مین ڈاٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دو پھر
اوسے برف مین رکھدو جسوقت اندر کا پانی برف ہوگا تو وہ ایسی
طاقت سے بڑھیگا کہ بوتل پھٹ جائیگی کیونکہ برف کیلئے زیادہ جگہہ ہونا چاہیے
بوتل ایک نازک چیز ہے اگر لوہے کے برتن مین بند کرے اسی طرح رکھیں تو
پانی اسے بھی توڑ ڈالیگا اسیطرح پہاڑ کی چٹانو مین دراڑین پڑ جاتی
ہین اور جب پانی برستا ہے تو وہ پانی بھر جاتی ہین۔ یہ پانی جب تک نمی محفوظ
رہتا ہے۔ سردی جب آتی ہے تو جمنا شروع ہوتا ہے اور ہوتا ہے
اسطرح چٹان کے ٹکڑے کر ڈالتا ہے۔ ندیمین ریت اور کنکر پتھر کہانسے آتے ہین
یا لوریت ہمیشہ اور ندیو مین پائی جاتی ہے جو کسی پہاڑ سے نکلتی ہین

چٹان کے ٹکڑے جو پہاڑ کی چوٹی سے نیچے گرتے ہین بعد گرنیسے ریزے
ریزے ہوجاتے ہین پانی اونہین بہاتا پھرتا ہے اسطرح یہ پتہر ایک دوسر
سے ٹکرا ٹکرا کر اور رگڑ رگڑ کر گول ہوجاتے ہین بعد پتہر قلمی نوکین جہڑ
جہڑ کر ریزے ریزے ہوتے ہوتے ریت بن جاتے ہین۔ سیالا گرمی دہوپ بارش اور ہوا
سالہا سال سی پہاڑ کی چوٹیون اور چٹانون کے توڑنیکا کام کر رہی ہے
یہی بالو ریت جو ہم اب ندیون مین دیکہتے ہین کسی وقت مین پتہر کی سلین تہین
جن کے چکنے پاٹ بنتے ہین۔ دریا جب پہاڑ مین سے نکلتا ہے اور
پہاڑی علاقہ مین بہتا ہے تو اوسکے ڈہال پر بہت تیزی بہتا ہے۔
جب یہ پہاڑ کے نیچے دامن پر آتا ہے اور میدان مین داخل ہوتا ہے تو
اوسکی رفتار یعنے دہار کی تیزی پہلے سے کم ہوجاتی ہے جب یہ کسی
سمندر مین گرتا ہے تو دہار بہت آہستہ ہوجاتی ہے اسلئے کہ مٹی دہانہ
پر جمع ہوتی رہتی ہے یہ مٹی زرخیز ہوتی ہے اور زراعت کیلئے بہت
سفید ہوتی ہے۔ ندیسے آبپاشی یعنے کہیتون کو پانی پلانیکا کام

بہی لیا جاتا ہے۔ جو چہوٹی ندی بڑی ندی مین آکر ملے اوسے معاون دریا کہتے ہین۔ وہ گہری زمین جسمین دریا بہتا ہے ندیکا پیٹا کہلاتا ہے ندیکی گہرائی اور چوڑائی پانی کی آمد اور اوسکے نکاس پر منحصر ہے۔ کم چوڑی ندیان تیز رو ہوتی ہین۔ پانی کی تیز دہار زمین کی ڈہلوان اور اوسکے پیٹے کو کاٹتی ہے اور اسطرح اوسکی نالی گہری ہوتی جاتی ہے۔ ہم یہ بہی دیکہتے ہین کہ ندی یا نالہ اکثر گہماو کے ساتہ بہتے ہین۔ بالکل سیدہے نہین بہتے۔ اسکی کیا وجہ ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ندی یا نالہ کے بہاو کے راستہ مین کوئی ٹیلا آجاتا ہے جس سے پانی چکر کہا کر بہنے لگتا ہے۔

سوالات۔ ندیان کیسے بنتی ہین۔ ندیونکا نکاس کیا ہوتا ہے نہرکی تعریف کرو۔ پانی کیا کام کرتا ہے۔ ندی مین کنکر پتہر گول کیون ہوتے ہین۔ ندی مین ریت کہان سے آتی ہے۔ برسات مین ندی نالے اور تالاب کا پانی گدلا کیون ہوتا ہے۔ کونسی ندیان تیز بہنے والی ہوتی ہین۔ معاون دریا کسے کہتے ہین۔ ندی کے بہاو مین گہماو کیون ہوتا ہے

ہوتا ہے۔ میدان مین دریا کے بہاؤ کی تیزی کیسی ہوتی ہے۔
ندیون سے کیا فایدے ہین۔

ریاست ٹونک

محل وقوع۔ حدود اربعہ اور قدرتی حالت

کسی جگہہ کے محل وقوع بتانیسے یہ مطلب ہے کہ وہ جگہہ کس شہر صوبہ یا ملک مین اور اوسکے کس جانب واقع ہے۔ ریاست ٹونک دو حصون مین واقع ہے ایک حصہ راجپوتانہ مین اور دوسرا مالوے مین اس ریاست کے چھہ پرگنے ہین۔ تین پرگنہ ٹونک۔ علیگڈہ۔ اور نیا شہرہ۔ راجپوتانہ مین۔ اور چھپڑہ۔ سرونج۔ اور پڈاوہ مالوہ مین واقع ہین۔
حدود اربعہ کسی جگہہ کے حدود اربعہ سے یہ مطلب ہے کہ اس جگہہ کے چارون طرف کون کون سے پہاڑ دریا یا خشکی کے حصے ہین۔ چونکہ ریاست ٹونک کے پرگنات علیحدہ علیحدہ ہین اسلئے اسکے حدود نقشہ سے معلوم ہوسکینگے

ملہ ریاست ٹونک ۲۳ درجہ ۵۲ دقیقہ اور ۲۶ درجہ ۹ دقیقہ شمالی عرض البلد اور ۷۴ درجہ

قدرتی حالت یعنی زمین کی بناوٹ

کسی جگہہ کی زمین کی قسم پہاڑون ندیون
اور جہیلون کے حال کو قدرتی حالت یا بناوٹ
کہتے ہین۔ ٹونک مین بناس ندی کا کنارہ نالونسے جگہہ جگہہ ٹوٹا ہوا ہے
ٹونک اور علیگڈہ ایک دوسرے کے قریب ہونیکی وجہ سے زیادہ مشابہ ہین۔
دونون پرگنے ہموار اور کہلے میدان کی صورت مین واقع ہین۔ کہین
کہین پہاڑیان اور جہاڑی دار جنگل آگئے ہین۔ ٹونک مین ایک
پہاڑی دریائے بناس سے شمال کیطرف چرونج کی پہاڑی ہے دوسری
پہاڑی لب دریا مشرق کیطرف نوغزے کے نام سے مشہور ہے
انپورنا جو سطح سمندر سے ایکہزار تریسٹہہ فٹ اونچی ہے۔ اور رسیا کی
ٹیکری اور بہیر کی پہاڑیان شہر سے ایک ایک میل شمال مشرق اور شمال
مغرب مین واقع ہین۔ شہر کے قریب ہی چند اور چہوٹی چہوٹی
پہاڑیان ہین کابر سکا پہاڑ جنوب مین بالکل سفید ہے۔ جہرانکا پہاڑ
جانب مغرب ہے۔ پرگنہ علیگڈہ کے جنوب مین کوہ آملی سلاپورہ

اور کرہ داریہ میں ان کی گنجان جھاڑیوں میں درندے رہتے ہیں۔
پرگنہ نباہیڑہ میں چتوڑ کی پہاڑیاں شمالی مشرقی کونے میں ہیں۔
جنوبی مغربی حصہ اونچی زمین ہے چھبڑہ کا شمالی اور وسطی حصہ
ایک میدان ہے۔ جنوب میں کچھ پہاڑیاں ہیں۔ سرونج اور پڑاوہ
کا جنوبی حصہ پہاڑی اور جھاڑی دار ہے۔ سرونج میں ونڈیاچل
کا سلسلہ ہے۔

آب پاشی کے ذریعے

ندیاں ریاست ٹونک میں سب سے بڑی ندی بناس ہے
کوہ اراولی سے کمل گڈہ کے پاس سے نکل کر پرگنہ ٹونک کو چوبیس
میل تک سیراب کرتی ہوئی چنبل میں جا ملتی ہے اس ندی کی
زیادہ سے زیادہ چوڑائی تقریباً آدھ میل ہے۔ اور سیلاب کے وقت
پانی ساٹھ فٹ اونچا چڑھ جاتا ہے۔ سیلاب کے وقت کشتی اس میں
نہیں چل سکتی۔ پانی کم ہونے کی صورت میں مسافر ناؤ میں ٹھیکر ندی کو
عبور کرتے ہیں۔ جاڑے اور گرمی کے موسم میں پانی کی ایک دہار

رہجاتی ہے اسوقت ندی پایاب ہو جاتی ہے - ٹونک کے قریب
ندی کا بہاؤ مغرب سے شمال جنوب کیطرف ہے - اس سے تم کیا نتیجہ
نکلتے ہو - ندی کے بہاؤ کا رخ جنوب سے شمال مغرب کی طرف کیوں
نہیں ہوا - بات یہ ہے کہ مغرب کی طرف زمین اونچی ہے - اور زمین
کا ڈھلاؤ شمال جنوب کیطرف ہے اسلئے ندی کا شمال مغرب کیطرف
بہنا قدرتی بات ہے -

نقشہ بناس ندی کا

ٹونک کے قریب ندی کا گھماؤ -
بناس جنوب مغرب سے نکلکر ٹونک کے مشرق کیطرف بہتی ہے -

اسمین بڑا الجھاؤ ہے نقشہ سے یہ بات معلوم ہوگی کہ گلو گھاٹ
سے نوغزہ گھاٹ تک ندی بالکل سیدھی نہین بہتی بلکہ موڑ اور
گھاؤ کے ساتھ بہتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ندیکے جنوبی بہاؤ
کے سامنے زمین اونچی آگئی ہے۔ شہر کے قریب ندیکے جو
مشہور گھاٹ ہین وہ یہ ہین۔ گلو گھاٹ۔ گراج گھاٹ۔ چاند
ہری گھاٹ اور نوغزہ گھاٹ یہ ندی ٹونک مین ایک بڑی تفریح
گاہ ہے خاصکر گرمی کے موسم مین صبح و شام کا منظر ندیکا بہت
خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ ندی کیا ہے بالو ریتا کا ایک
لق ودق سمندر ہے۔ جدہر نظر ڈالو دور تک ریت ہی ریتا
نظر آتی ہے۔ ریت کے لمبے چوڑے میدان مین پانی کے ذرا سے قریب
خربوزے اور تربوز کی ہری ہری باڑیان نظر کو اچھی معلوم ہوتی
ہین۔ ندیکا میٹھا کاشتکاری کیلئے بہت مفید ہے خربوزہ اس
ندیکی خاص پیداوار ہے جسے ہم تحفہ بناس کہہ سکتے ہین ج

باوجود دن میں گرمی ہونیکے ندی پر راتیں خوشگوار ہوتی ہیں
یہاں کی شوقین مخلوق گرمی کے موسم میں خاصکر چاندنی رات
میں خربوزے کھانے ندی پر جاتی ہے۔ جمعہ جمعرات کی رات
دریائی شب میں لوگ اس کثرت سے جاتے ہیں کہ ایک میلہ سا
معلوم ہوتا ہے۔ دوسری ندی نادسی جو ٹونک کے علاقہ
میں گگلود کے قریب بناس میں شامل ہوتی ہے۔ تیسری ندی
سومدرا ہے جو موضع راتولی کے نیچے بہتی ہے۔ علیگڈھ
میں کرڑدار یہ ندی ہے جو پرگنہ کے جنوب میں چھ میل تک بہتی
ہے اسی پرگنہ میں گلوہ کا نالہ ہے جو مشرق سے مغرب کی
طرف بہتا ہے۔ برسات میں اس نالہ کا بہت زور ہو جاتا ہے
پرگنہ نیابیڑہ میں تین ندیاں ہیں۔ گھمری۔ بیگن اور کرمالی۔
چھیبو میں پہنچتی ہیں مشرق میں آکر اندیری کھیتوں کو پانی پلانیکے کام
کیلیے مفید ہے۔ سرودہ گجز نا شرفدار یہ پہنچی جتنی بہتی ہی شندہ

جو شمال کیطرف بہتی ہے - بڑادہ مین بڑی ندی آہو ہے جو
پرگنہ کی مغربی حد بناتی ہے - چونلی مشرق مین اور پنچھیر پرگنہ
کے مغربی حصہ مین بہتی ہین -

تالاب

زمین کے اوس نشیبی حصہ کو کہتے ہین جس مین پانی بھرا ہو بعض تالابو
کی پال باندھکر پانی کو روکا جاتا ہے اِس پانی سے آبپاشی
کیجاتی ہے - ٹونک اور اوس کے اطراف مین کئی تالاب ہین اِن مین
سے نیچے شہر ٹونک کے قریب یہ ہین - تالاب موتی باغ تالاب علی گنج
تالاب چتر گنج - استل بیڑیو اسکے تالاب عیدگاہ - تالاب لکھوڑہ
اور گادولای - ایک تالاب موضع محمد گڈہ مین ہے - پرگنہ علیگڈہ
مین بڑے تالاب یہ ہین کھیری کا تالاب منڈیلا ہ - رنجھوا - اور
بارانہ بھی پرگنہ کی آبپاشی کا ذریعہ ہین - نیماہیڑہ اور چھبڑہ مین
بڑے تالاب نہین ہین - پرگنہ سرونج مین صرف ایک بڑا بند ہے
جسکا نام تردریا تموریا ہے - بڑادہ مین کئی تالاب ہین مشہور یہ ہین

کنڈل کھرلج ادا کھیری۔ اس سے یہ فائدہ ہے کہ کنوؤں میں پانی بھرا رہتا ہے۔ شیرپور اس کے پیٹے میں کھیتی باڑی ہوتی ہے جھکیرے پیتا کاشتکار رکھتے ہیں سفید ہے۔

بند

بڑے تالاب ہیں جس میں سال بھر پانی بھرا رہتا ہے بند کہلاتے ہیں۔ پکا بند کچا بند کے نام سے دو خاص بند پرگنہ ٹونک میں ہیں مگر کار آمد نہیں ہیں۔ ایک بند موضع چندلائی میں ہے جس سے تقریباً ۱۷۵ بیگھہ زمین کو سیراب کیا جاتا ہے یہ بند آبی شکارگاہ بھی ہے۔ چوتھا بند موضع لکراج میں ہے۔ باقی کسی پرگنہ میں کوئی بند نہیں ہے۔ ٹونک میں آبپاشی کے ذریعہ کنوئیں۔ تالاب بند اور ندیاں ہیں۔ اکثر ندیوں کے کنارہ پر کنوئیں ہیں۔ ندی کا پانی خشک ہونے پر بھی ان کنوؤں میں پانی موجود رہتا ہے۔ جن سے خریف کی فصل میں آبپاشی ہوتی ہے۔ پرگنہ کی بعض ندیوں میں اندر ہی کھود لیجاتی ہیں

اور اس سے کہیتون کو سیراب کیا جاتا ہے مثلاً اندیرہ مین
جو چہتیرہ مین ہے اسیطرح سرونج نیا شہرہ اور بڑادہ مین
بناس ندی کے کنارہ پر کنوین پختہ کہود دیئے ہین اور یہی ذریعہ
آبپاشی کا ہے کوئی نہر نہین ہے ۔

سوالات ۔

محل وقوع اور ذریعہ کتنے ہین ۔ قدرتی بناوٹ سے کیا
مطلب ہے ۔ ٹونک کے قریب کون کونسی پہاڑیان ہین
ٹونک اور علیحدہ قدرتی بناوٹ کے متعلق تم کیا جانتے
ہو بناس ندی ٹونک کو کتنے میل تک سیراب کرتی ہے
اس کا بہاؤ کسطرف سے کسطرف ہے ۔ ٹونک کے قریب اس ندی
کا گہماؤ کہان ہے نقشہ کہینچکر بتاؤ ۔ بناس کا [illegible] دو دریا
کونسا ہے ۔ اسمین کہان ملتا ہے ۔ بناس میں خاص طور
پر کس چیز کی کاشت ہوتی ہے ۔ کیا ندیان ہمیشہ بہا کرتی
ہین ۔ اگر نہین ہتین تو اسکی وجہ کیا ہے ۔ ندیون سے آبپاشی

کسطرح کیجاتی ہے۔ تالاب اور بند مین کیا فرق ہے۔ ٹونک مین شکار گاہ کونسی ہے۔ ٹونک کے علاوہ دیگر پرگنات کے تالاب کے نام بتاؤ۔ ندی مین بڑے بڑے درخت کیون نہین ہوتے۔ بناس ندی برسات اور گرمی مین ایک تفریح گاہ بنجاتی ہے بیان کرو۔ زراعت کی علاوہ ندی تالاب اور بند سے اور کیا فائدے ہین۔ اون سے نقصان کب ہو جاتا ہے۔

آب و ہوا۔ موسم اور بارش

سال مین کتنے موسم ہوتے ہین۔ اونکے نام بتاؤ۔ ہوا کس موسم مین زیادہ پڑتی ہے۔ شبنم کس موسم مین گرتی ہے کپڑے کس موسم مین جلد اور کس موسم مین دیر مین سوکھتے ہین سال کے بارہ ۱۲ مہینے ہوتے مین تمام مہینون مین گرمی یا سردی کی حالت یکسان نہین رہتی بعض مہینون مین گرمی پڑتی ہے

مہینون مین بر[illegible]ش کی جھڑ لگ جاتی ہے تو [illegible] روز
ن صاف نظر آتا ہے۔ کسی دن ہوا ٹھہری ہوئی ہوتی
تو کسی روز آندھیان یا باد و بارش کے طوفان آتے ہین۔
ہوا۔ آسمان۔ گرمی۔ سردی۔ بارش اور طوفان کی ان
بدلنے والی حالتون کو جو کسی ایک جگہہ پر ظاہر ہون، ہم
موسم کہتے ہین۔ مثلاً اگر کسی روز ہوا اور پانی کا طوفان ہو تو
ہم کہتے ہین کہ آج موسم طوفانی رہا۔ اگر کسی دن دھوپ
رہی ہو تو ہم کہتے ہین کہ آج آسمان صاف رہا اگر کسی مقام
پر سال مین زیادہ عرصہ تک موسم کی ایک حالت قائم رہے
تو اس حالت کو اس جگہہ کی آب و ہوا کہین گے۔ مثلاً کسی
مقام پر برسات کے دن زیادہ ہون اور خشک دن کم وہان کی
آب و ہوا کو تر آب و ہوا کہینگے۔ سال کے زیادہ حصہ مین
گرمی پڑتی ہو اور سردی کم تو وہان کی آب و ہوا گرم کہلائیگی

اگرچہ کل راجپوتانہ آب و ہوا کے اعتبار سے منطقہ معتدلہ کے
جنوب میں واقع ہے یعنے دنیا کے اوس حصہ میں جو معتدل
ہے مگر راجپوتانہ ریگستان ہونیکی وجہ سے گرم اور خشک ہے - لہذا
یہانکی آب و ہوا گرم اور خشک ہے - پرگنہ ٹونک اور علیگڈہ راجپوتانہ
کے شمال مشرق میں واقعہ ہیں یہانکی آب و ہوا گرم خشک ہے مگر صحت
بخش بہی ضرور ہے اگرچہ برسات اور برسات کے بعد بخار یعنے فصلی
پہیل جاتا ہے - پرگنہ نمباہیڑہ مالوے کے قریب ہے - یہان کی آب و ہوا
مرطوب ہے سردی میں درجہ حرارت ۱۰ رہتا ہے اور گرمی میں ۹۲
درجہ تک کی گرمی ہو جاتی ہے - مئی و جون میں لو اور گرم ہوائیں
چلتی ہیں مگر راتیں خوش گوار ہوتی ہیں - پرگنہ سرونج پڑاوہ اور چھبڑہ
میں جو مالوے میں واقع ہیں گرمی کم پڑتی ہے - مگر راتیں خوشگوار
ہوتی ہیں - پرگنہ پڑاوہ کی آب و ہوا اچھی نہیں ہے -

موسم - گرمی سردی - بارش اور دہوپ کا خیال کرکے

ہم سال کو تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ گرمی ۔ برسات ۔ جاڑا

گرمی کا موسم مارچ کے مہینہ سے شروع ہوتا ہے اور پرگنہ ٹونک و علیگدہ میں اپریل مئی جون میں خوب گرمی پڑتی ہے انہیں دنوں میں لو چلتی ہے اور اندھیاں آتی ہیں ۔ زمین تپنے لگتی ہے درخت و پودے سب سوکھ جاتے ہیں ۔ نالا پوکھا پانی خشک ہوجاتا ہے مویشی گھاس چارہ نہ ملنے کی وجہ سے دبلے ہوجاتے ہیں ۔ انسان گرمی سے گھبرانے لگتے ہیں

جسے دیکھو گرمی سے بے چین جس سے سنو گرمی کی شکایت ۔

پندرہ مئی کے بعد سے تو لو رات کو بھی چلنے لگتی ہے ۔ دن کی لو ایسی زور کی ہوجاتی ہے کہ دوپہر کو گلی کوچوں اور بازار میں چلنا پھرنا بند ہوجاتا ہے ۔ اور اسوقت جو لوگ آمد و رفت رکھتے ہیں ۔ اپنے موہنہ اور کانوں کو رومال سے ڈھاکنے کی ضرورت پڑتی ہے ۔ گرمی سردی کی حالت کا اندازہ تھرمامیٹر یعنی (مقیاس الحرارت) سے کرتے ہیں ۔ تھرمامیٹر گرمی ناپنے کا

ایک آلہ ہوتا ہے - یہ آوزار ایک شیشہ کی تبدیلی ہوتی ہے
جسکے اندر پارہ بہرا ہوتا ہے - پارہ گرمی سے اوپر چڑہنے
لگتا ہے اور جب سردی ہوتی ہے تو پارہ نیچے اتر
لگتا ہے - نلی مین نشان بنے ہوتے ہین
پارہ کے اتار چڑہاؤ کو دیکہہ ہم بتا سکتے ہین کہ
گرمی کس درجہ کی ہے - ٹونک مین گرمی ۱۱۸
درجہ تک پہونچ جاتی ہے جسکو ہم یون ظاہر
کرتے ہین کہ شہر مین آج اس درجہ گرمی پڑی
(یہان یہ بتا دینا بہی ضروری ہے کہ گرمی اور
روشنی ہمین سورج سے ملتی ہے - سورج ہی
ہوا کو گرم کرتا ہے - مگر یہہ یاد رکہنا چاہئے کہ
سورج ہوا کو ایکدم گرم نہین کرتا ہے - بلکہ سورج
کی گرمی زمین کی سطح کو پہلے گرم کرتی ہے -

120 110 100 90 80 70 60 50 40 30 20 10 0
BLOOD HEAT
FREEZING POINT
تھرمامیٹر

(مقیاس الحرارت)

اور یہ ہوا زمین کی گرم تپتی ہوئی سطح کو جب چھوتی ہے تو خود گرم ہو جاتی ہے) انتہائی گرمی کے زمانہ میں جب رات کو آسمان پر بادل ہوتے ہیں اور ہوا بند ہوتی ہے وہ راتیں حبس کی ہوتی ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ زمین دن بھر گرمی سورج سے لیتی رہتی ہے اور جب کافی گرمی لے چکتی ہے تو چار بجے سے دس گیارہ بجے تک لی ہوئی گرمی نکالتی رہتی ہے مگر بادل اور گرد و غبار کی رکاوٹ سے گرمی زیادہ اوپر نہیں جاتی اسوجہ سے رات کو گرمی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ دوسرے پرگنات تماہیرد چھبڑہ۔ سرونج۔ اور پڑاوہ میں اگرچہ گرم ہوا ہیں مگر گرمی اتنی سخت نہیں پڑتی جسقدر ٹونک اور علیگڈہ میں۔ ہر شش پرگنات میں گرمی کا موسم جون تک رہتا ہے۔ دوسرا موسم برسات کا ہے۔ گرمی کے آخری دنوں میں کسانوں کی نظریں بارش کے انتظار میں آسمان پر لگی ہوتی ہیں۔ یہ موسم آخیر جون سے شروع ہو کر اکتوبر

رہتا ہے شروع برسات میں جب بادل کثرت سے ہوتی ہیں اور بارش نہیں ہوتی تو اوس وقت بہی حبس ہوتا ہے جسے ہٹری گرمی کہتے ہیں۔ گرمی کی زیادتی بارش کی علامت ہوتی ہے جب مینہ برس چکتا ہے تو ٹھنڈ ہو جاتی ہے طبیعتیں جو پہلے گرمی کی وجہ سے پریشان اور بے چین رہتی ہیں اب قرار کی صورت پکڑتی ہیں۔ سارے زمین کی شکل یکلخت بدل جاتی ہے مٹی ملایم پڑ جاتی ہے۔ اور سبز گہاس اگ آتی ہے۔ ندی نالے اور تالاب پانی سے بہر جاتے ہیں۔ اور مویشی چارہ ملنے کیوجہ سے بہر موٹے ہونا شروع ہوتے ہیں۔

تیسرا موسم جاڑے کا اکتوبر سے شروع ہوتا ہے اور فروری تک رہتا ہے جاڑے کے موسم میں ہی بارش تہوڑسی ہو جاتی ہے جسے مہاوٹ کہتے ہیں۔ زیادہ ٹھنڈ کی وجہ سے کبھی کبھی مینہ کی بوندیں جمکر اولوں کی شکل میں گرتی ہیں۔

بارش کیسی ہوتی ہے

بارش کہانسے ہوتی ہے۔ ہم دیکھتے ہین کہ بارش بادلونسے ہوتی ہے
بادل کہانسے آتے ہین۔ سمندر سے۔ ہم پڑھ چکے ہو کہ مارچ سے لیکر
جون کے مہینے تک خوب گرمی پڑتی ہے۔ اور زمین تپتی ہے یہی وہ
موسم ہے کہ تر کپڑے اگر دہوپ مین رکہین تو بہت جلد خشک ہوجاتے
ہین۔ پانی زمین پر پہیلا ہو تو بہت جلد غائب ہوجاتا ہے۔ ندی نالے
سب سوکہہ جاتے ہین۔ بتاؤ یہ پانی کہان چلا گیا۔ کچہہ تو زمین مین
جذب ہوگیا۔ اور کچہہ ہوا اڑا کر لے گئی۔ اسلئے کہ ہوا گرمی مین بہت
پیاسی ہوتی ہے۔ جہان کہین سے پانی سطح زمین پر ملتا ہے یہ پی لیتی ہے
تم نے کسی برتن مین پانی گرم ہوتے دیکہا ہے۔ رفتہ رفتہ برتن کا
پانی کم ہوتا جاتا ہے اور گرم ہوکر بہاپ کی شکل مین اڑتا رہتا ہے
بہاپ ہمین نظر بہی آتی ہے اس برتن سے اڑنے والی بہاپ مین

اگر تم ہاتھ ڈالدو تو تمہارے ہاتھ کو نمی معلوم ہوگی۔ آئینہ پر پھونک مار کر اوسکی سطح کو انگلی سے چھوؤ تو تمہیں سیل یا نمی معلوم ہوگی معلوم ہوا بھاپ مین نمی موجود ہوتی ہے غرضکہ گرم ہوا جو پیاسی ہوتی ہے زمین کی سطح پر کے پانی کو پی لیتی ہے۔ اب سوچو کہ جہان بڑے بڑے سمندر ہون گے وہان کیا ہوتا ہوگا۔ گرمی کے چار مہینہ تک یہی عمل ہوتا رہتا ہے۔ سمندر کا پانی سورج کی گرمی سے بھاپ بنکر اڑتا رہتا ہے یہ سب سورج کے کرشمے ہین جب بھاپ بن چکی تو بھاپ سے لدی ہوئی ہوا جب سرد ہوا سے ملتی ہے تو خود پانی بن جاتی ہے اور بوندون کی شکل مین گرنے لگتی ہے اسیکو ہم بارش کہتے ہین۔ سرد ہوا کہان ملیگی۔ سرد ہوا پہاڑون پر ملیگی یا اونچائی پر پس جب بھاپ سے لدی ہوئی ہوا پہاڑون کی سرد ہوا سے ملیگی تو بارش ضرور ہوگی۔ ہندوستان کے جنوب مغرب مین ایک سمندر ہے جسے بحر عرب کہتے ہین پانی لانے والی ہوائین

جنہین مانسون ہتے ہین اسی سمندر سے اوٹھتی ہین یہی ہوا جب کاٹھیاوارٹ کے قریب کے سمندر سے اوٹھکر ہمالیہ پہارٹ کیطرف جو ہندوستان کے شمال مین ہے جاتی ہے تو راجپوتانہ اور مالوہ اسکے راستہ مین پڑتے ہین آن ہواؤن کو جب راستہ مین وندہیاچل کا پہارٹ ملتا ہے تو وہان بارش ہوتی ہے - چونکہ پرگنہ سرونج اور بڑا وہ کوہ وندہیاچل کا سلسلہ ہے اسلئے دونون پرگنونمین بارش ہوجاتی ہے - جہبڑہ اور سرونج مین اوسط بارش تیس بعد پچاس انچ کے درمیان ہے اور بڑاوہ مین ۳۲ انچ اوسط ہے - سنبا ہیڑہ چونکہ ماروار کے قریب ہے - وہان بارش کا ۲۵ انچ ہے - راجپوتانہ مین اجمیر کے پاس اراوَلی کی پہارٹیان ہین جو شمال سے جنوب تک چلی گئی ہین یہہ پہارٹیان مانسون (بارش لانے والی ہواؤن) کو روکتی ہین اور یہان بارش ہو جاتی ہے - اب چونکہ مانسون ہمالیہ پہارٹ کیطرف بڑہتی ہے اور راجپوتانہ کے شمالی مشرقی حصہ مین ٹہی گذرتی

ہے جہان بارش ہو جاتی ہے ٹونک اور علیگڈھ اسی حصہ
مین واقع ہین یہان کم بارش ہوتی ہے اوسط بارش ۲۲ انچ
تمام پرگنات مین چار ماہ تک بارش ہوتی ہے بارش ایک آلہ سے
ناپتے ہین جسے رین گیج کہتے ہین یہہ آلہ بوتل کی شکل کا ہوتا ہے
جسکے اوپر قیف لگی ہوتی ہے یہہ آلہ کہلی جگہہ مین رکہدیا
جاتا ہے اور پانی اس مین گرتا رہتا ہے آلہ پر انچون
کے نشان بنے ہوتے ہین ان انچون سے بارش
کا اندازہ ہوتا ہے جتنے انچ تک بوتل مین پانی چڑہا
ہو تو ہم کہتے ہین کہ اتنے انچ بارش ہوئی مطلب
یہہ ہے کہ اگر زمین پر پانی ٹہرتا ہے تو اتنے انچ زمین پر پانی کہڑا رہتا

سوالات - گرمی ہمین کیسے ملتی ہے - ہوا کسطرح گرم ہوتی ہے
گرمی کا موسم کب سے کبتک رہتا ہے - برسات کے کون سے مہینے ہین - ٹونک کے
کس پرگنہ مین سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے - تہرمامیٹر کسے کہتے ہین -

پرگنہ ٹونک کی گرمی کا حال بیان کرو۔ بارش ہوتی ہے
ریتیون مین جیسی بعضے گہٹن کیون ہوتی ہے۔ ٹونک کی آب وہوا
کس قسم کی ہے پیداوار کیسی ہے۔ اچھی آب وہوا تم کیسے کہوگے
بارش کسطرح ناپتے ہین۔ پیداوار اور طریقہ کاشتکاری
تمہارے پرگنہ مین کیا کیا چیزین پیدا ہوتی ہین۔ ندی کے پیٹے
مین کونسی چیزین پیدا ہوتی ہین۔ جاڑے مین کونسے اناج کے کہیت
نظر آتے ہین۔ کہیتون مین پانی کسطرح پہونچایا جاتا ہے۔ برسات
کے دنون مین کہیتون مین کیا بوتے ہین۔
مختلف قسم کے اناج جو ہم کہاتے ہین یہ کہان سے آتے ہین۔ یہہ
کہیتون مین اُگتے ہین۔ تم دیکہتے ہو کہ کسی موسم مین گیہون۔ چنے
کے کہیت نظر آتے ہین تو کسی موسم مین جوار اور مکا کے۔ یہی
اناج اِس کہیت کی پیداوار ہے۔ پیداوار کا دارومدار زمین کی زرخیزی
وہان کی آب وہوا۔ اور بارش ہے۔ کہین کی زمین زیادہ زر۔

ہے۔ اور کہین کی کم۔ جہان کی زمین زیادہ زرخیز اور بارش بھی
کافی وقت وقت پر ہو جاتی ہے تو وہان پیداوار بھی زیادہ ہوتی
ہے۔ مگر یہ ضرور نہین کہ ایک ہی قسم کی زرخیز زمین مین برابر لمبائی
چوڑائی کے کھیتون مین پیداوار کی مقدار بھی برابر ہی ہو کیونکہ اکثر ایسا
بھی ہوتا ہے کہ بعض کنوؤن کا پانی جس سے کھیت کو سیراب کیا جاتا
ہے کھاری ہوتا ہے۔ اور بعض کا میٹھا بعض کھیت کنوؤن سے
دور ہوتے ہین۔ بعض کھیت قریب۔ بعض کھیتون مین کھاد آسانی
سے پہونچ جاتا ہے بعض مین پہونچ ہی نہین سکتا کسی کھیت مین
بیج ہی خراب پڑا ہو یا دیر مین ڈالا گیا ہو۔ بعض کھیت زمین کی
ڈھال پر یا درختون کے سایہ مین ہوتے ہین یا کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ زمین تو اچھی ہے پیداوار شروع مین تو اچھی ہوئی مگر بعد
مین کھڑی کھیتی مین روگ لگ گیا یا اولے گر پڑے یا پالا
مار گیا تو ان سب باتون کا اثر پیداوار پر پڑتا ہے اور غلہ کم

ہو جاتا ہے - تمام پرگنوں میں عام طور پر زمین زرخیز ہے جہاں زمین زرخیز نہیں ہوتی وہاں ہم کھاد ڈالتے ہیں - اور یہی پودوں کی خوراک ہے - پرگنہ تھانہ بیٹرہ کی زمین زیادہ نرم ہونیکی وجہ سے وہاں گیارہ ہاتھ کی گہرائی پر پانی نکل آتا ہے - سال میں دو فصلیں ہوتی ہیں - ایک خریف اور دوسری ربیع مکا جوار باجرہ ارد مونگ موٹھ تل کپاس سن اور سرخ مرچ خریف کی پیداوار ہیں برسات کے شروع میں ان کا بیج بونے ہیں انہیں زیادہ گرمی اور پانی اور کم دیکھ بھال درکار ہوتی ہے - قریب قریب ہر قسم کی زمین میں ان کا شت ہوتی ہے انہیں کھاد کی ضرورت نہیں ہوتی - خریف کی فصل نومبر دسمبر کے مہینہ میں کاٹی جاتی ہے - فصل ربیع شروع جاڑے میں بوئی جاتی ہے اور شروع گرمی میں کاٹی جاتی ہے - جسمیں گیہوں - جو چنا - مسور السی زیرہ سرسوں تمباکو ہے اور

افیون ہے - ترتیج کی پیداوار کو کنوؤن تالابون اور ندیون سے پانی دیا جاتا ہے - کھیتون اور جو بناس ندیکے پیٹے مین بھی بویا جاتا ہے. اس ندی مین خربوزے - تربوز - پیاز - بیگن اور ککڑی کی کاشت بکثرت ہوتی ہے - انہین کہاد کی ضرورت ہوتی ہے جو کھیتون مین - زیادتی سے ڈالا جاتا ہے - ان کے لیے زمین کا نرم ہونا ضروری ہے تاکہ ان کی جڑین اندر پہیل سکین خربوزے کے کہیت کیلیے زمین مین قریب ہی پانی کا ہونا ضروری ہے یہی وجہ ہے ندی نالون مین خربوزے زیادہ بوئے جاتے ہین - ٹونک کا خربوزہ مزیدار ہوتا ہے - اور بہت مشہور ہے - پرگنہ چھپراوہ کی ندیون آہو اور چونلی مین خربوزہ - جو اور ترکاریان پیدا ہوتی ہین - ہر پرگنہ کی خاص پیداوار جو وہان کثرت سے ہوتی ہے یہ ہے ٹونک مین خربوزہ اور زیرہ - علیگڈھ مین مونگ پھلی اور سرخ مرچ - نیماہیڑہ مین -

کپاس اور افیون چہیرہ مین دہنیا۔ سہرہ مین گندم اور زیادہ
مین مکا اور کپاس۔ راجپوتانہ کے پرگنون مین بارش یقینی
نہین جس سال بارش نہین ہوتی یا بے وقت ہوتی ہے اُس
سال فصل کو نقصان پہونچتا ہے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اناج
مہنگا ہو جاتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۹ع مارواڑ اور مالوے مین بارش
کم ہوئی تہی اور ٹونک اور علیگڈہ مین صرف دس انچہ بارش ہوئی
تہی اِس کمی بارش کیوجہ سے بڑا قحط پڑا تہا جسے چہپنین کا کال
کہتے ہین۔ اِس قحط کے زمانہ مین جو سنہ ۱۹۰۰ع مین پڑا تہا جوار
روپیہ کی پانچ سیر اور گیہون چار سیر تک بک گئے تہے۔ پچاس
فیصدی مویشی ضایع ہو گئے۔ ایسے قحط کے زمانے مین ریاست
کیطرف سے لگان مین کمی کر دیجاتی ہے یا معاف کر دیا جاتا ہے
چنانچہ اس قحط مین ریاست نے زمیندارون کی تقریبًا آٹہ لاکہہ
روپیے مدد کی جس مین سے چار لاکہہ کے قریب لگان کی معافی کیصورت

مین مدد کی گئی تھی۔
ریاست ٹونک مین طریقہ کاشتکاری وہی پرانا ہے سو ہی چرس سے
پانی کھینچا جاتا ہے ۔ اور حیوانی قوت یعنی بیلون سے ہل چلانے کا کام
لیا جاتا ہے۔ کسان اسی قسم کا کھاد دیتے ہین جو لوگون کے باپ دادا
سے چلا آرہا ہے کاشت کے طریقہ مین کوئی نئی بات نہین کی
جاتی نہ پیداوار کی قسم مین کوئی بیشی ہوتی ہے۔ سوضع ساکھنے
پرگنہ ٹونک مین نئی قسم کے آلات کاشتکاری منگوا کر تجربہ کے طور پر
استعمال کئے گئے تھے۔ مگر ان کا استعمال جاری نہین رکھا گیا۔
فصلون کا نقشہ۔

خریف کی فصل جو جاڑی مین کاٹی جاتی ہے	ربیع کی فصل جو گرمی مین کاٹی جاتی ہے
[illegible]	[illegible]

سوالات۔ ریاست مین کتنی فصلین ہوتی ہین۔ ان کے نام بتاؤ۔ ہر ایک
فصل کی پیداوار بتاؤ۔ ہر پرگنہ کی خاص پیداوار کیا ہے۔ خربوزہ کی

کاشت کہاں کہاں ہوتی ہے - اسکی کاشت کیلئے کیا کیا چیزین ضروری ہین کسی ... پیداوار کا دارومدار زمین کن باتون پر ہے - باوجود زمین کی یکسان زرخیز ہونیکے اور کونسے اسباب ہین جو گیہون کی مقدار پر اثر ڈالتے ہین - گیہون کی کاشت کس قسم کی زمین مین ہوتی ہے - چکنی یا پتلے تنے والے پودے ندی کی ریتیلی زمین مین پیدا ہوتے ہین - ... نہ والے پیڑ نہین ہوتے اسکی کیا وجہ ہے کہ چھوٹ کس صورت مین پڑتا ہے - ایسے موقعون پر ریاست سے کیا مدد دیجاتی ہے دہنیا اور کپاس کون سے گنون مین زیادہ ہوتی ہے - نمک کا طریقہ کاشت بیان کرو -

جنگل کی پیداوار جانور اور شکارگاہین -

جنگل کی پیداوار سے مراد وہ درخت ہین جو خودرو ہون اور جو جنگل مین کثرت سے پیدا ہوتے ہین - انمین وہ درخت بہی شامل ہین جو قیمتی ہونیکے سبب سے عمارت اور تجارت کے کام آتے ہین پرگنہ

ٹونک مین سامان زیادہ تر سفالہ پوش (کپوس کے) ہین اسلیئے سرجو یہان کثرت سے ہوتا ہے زیادہ کام مین لایا جاتا ہے۔ کہجور ببول اور دہو کی لکڑی سے ڈنڈے اور بلیان چہپر بنانیکے کام مین آتی ہین۔ علاوہ اِن کے ببول۔ نیم۔ ڈہاک کہیجڑا اور کریل پایا جاتا ہے علیگڈہ مین کہیر کا درخت جنگل کی خاص پیداوار ہے۔ بنارس ڈویژن مین املی۔ مہوہ۔ جامن۔ پیپل۔ بڑ۔ ہمیرو۔ تہوئجی۔ گردون آرو سانو بہیرہیڑہ آنبہ۔ املتاس۔ شریفہ اور ہار سنگہار کی جہاڑیان کثرت سے ہین سردیج مین آبنوس ساگون۔ صندل۔ جیرونجی۔ تیندو۔ بہیرو۔ اور کہیر کے درخت ہین کہیر سے کتہا بنایا جاتا ہے جہبرہ مین ساگون جرونجی۔ تیندو۔ مہوہ اور کہیر ہوتے ہین۔ پڑاوہ مین ساگون کہیر اور صندل کے درخت ہوتے ہین۔

جانور

پانتو جانوروں مین بہیڑ بکری۔ زیادہ تر پائی جاتی ہے۔ اِن سے ہم لوگ

بہت فائدے اوٹھاتے ہین بہیڑ بکریون کا دودہ کہانیکے کام مین
آتا ہے - اُن کی تجارت ہوتی ہے - انکی کہالین باہر بہیجی جاتی ہین -
گائے اور بیل بہت ہین. جانورون مین گائے اور بہینس سے دودہ ملتا ہے اور
بیل جوتنے اور گاڑی کہینچنے کے کام مین آتا ہے - میلوا اور جہرانے اور
جیٹہ بیج کے میلون مین ہر قسم کے مویشی بکتے ہین - ٹونک مین سواری کے
کام آنے اچہے اچہے بیلون کے رکہنے کا لوگون کو بڑا شوق ہے - گائے
اور بہینس لوگ پالتے ہین اور بہیڑ کی اون سے کمبل گہگی اور جانمازین
بنتی ہین - گہوڑا سواری کے کام مین آتا ہے - اور بوجہ بہی گہسیٹتا ہے
جنگلی جانورون مین بہیڑیے - لومڑی - بن بلاو خرگوش کے علاوہ ہرن
نیل گائے بارہ سنگے میدانون مین اور تیندوے جرکہہ بگہیرے - سانبہر اور جنگلی سور
پہاڑون مین ملتے ہین - نیباہیڑہ اور مالوہ کے پرگنات مین کہین کہین جنگلی
بہی ملتے ہین - ٹونک مین کابرہ - سہیلہ اور ریتلی کی بٹیر ہرن -
اور مرغ کی شکارگاہ نہایت - اور بہتو ہوین زنجیر مثل تیندوے

وغیرہ ملتے ہین۔ علیگڈھ مین آملی اور کرداڑیہ کی اور نیماہیڑہ مین قنوج کی پہاڑیان محفوظ شکارگاہین ہین ۔جہان شیر کا شکار ہوتا ہے چھپڑے کی جہاڑیان مشہور ہین۔ دریا بارتی مین اور اس کے قریب جل جامن کے گنجان اور سایہ دار درخت ہین ۔ان کے سایہ مین اکثر درندے مثل شیر اور چیتے اور تیندوون کے رہتے ہین۔ یہی وہ جگہہ ہے جہان برسات کے موسم مین طرح طرح کے خوشنما پہول اور قسم قسم کے پرند پائے جاتے ہین۔

سوالات

پرگنہ ٹونک کی خودرو پیداوار کیا ہے ٹونک مین اور دوسرے پرگنون مین شکارگاہین کہان کہان ہین۔ ٹونک مین درندے کہان کہان پائے جاتے ہین ۔پرگنون مین جنگل کی پیداوار بیان کرو۔

کانسے نکلنے والی چیزین۔

یہ نہ سمجھو کہ زمین کی سطح ہی کہیتی باڑی کے کام آتی ہے۔ بلکہ زمین

کے اندر بھی بعض ایسی چیزیں پائی جاتی ہیں جو ہماری زندگی کیلئے
بہت ضروری ہیں۔ مثلاً لوہا۔ کوئلہ۔ مٹی کا تیل وغیرہ یہ جو مدرسہ
کی عمارت میں پٹیاں نظر آتی ہیں یہ کسی کان میں سے کھود کر لائی
گئی ہونگی۔ زمین کے اندر سے جو چیزیں کھود کر نکالی جائیں انہیں
معدنیات کہتے ہیں۔ ٹونک میں ابرک کی کئی جگہ کانیں ہیں۔ ہتونہ
کے پہاڑ میں بلور کی کانیں ہیں۔ موتی ڈونگری میں نگینہ ملتا ہے
رسبائی ٹیکری کے دامن میں کوئلہ ملا ہوا پتھر ملتا ہے۔ مگر کام میں
نہیں لایا جاتا۔ ندی کی ریت میں تامڑے (یاقوت خام) کے
ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔ علیگڈھ میں کوہ آملی میں سرخ رنگ کے پتھر
کی اور نیاہیڑہ میں نیلے اور سفید رنگ کی پتھر کی کانیں مشہور ہیں
یہاں کا پتھر عمارت کے کام میں آتا ہے اور کثرت سے باہر تجارت
کی غرض سے بھیجا جاتا ہے۔ **صنعت یعنی دستکاری و کارخانے**
ٹونک۔ صدر میں ایک جننگ فیکٹری ہے جو روئی کے پیچ کے نام سے مشہور ہے

یہان روئی مین سے بنولہ نکالے جاتے ہین اور گانٹھین بھی باندھی
جاتی ہین۔ شہر مین تقریباً آٹھہ آٹھہ پیسے کی چکیان ہین۔ پرانی ٹونک
مین نمدی زین پوش اور آسن اون کے بہت خوبصورت بنائے
جاتے ہین۔ جیل مین خوبصورت دریان اور فرش تیار ہوتے ہین۔
ٹونک مین تانگے بہت مضبوط اور خوبصورت بنتے ہین۔ ایک برف کا
کارخانہ ہے جو اگلے سال قایم ہوا ہے۔ پرگنہ نیماہیڑہ مین سنگتراشی
کا کام اچھا ہوتا ہے اسلئے کہ یہان پتھر کثرت سے پایا جاتا ہے۔ یہان
پلنگ پوش اور جاجم کی چھپائی اچھی ہوتی ہے ریشم کے لنگیے بموضع
ڈونگلہ مین اچھے بنتے ہین۔ روئی کو بنولہ سے صاف کرنیکیلئے ایک
جننگ فیکٹری ہے جو بھاپ سے چلتی ہے اسیطرح پرگنہ پڑاوہ کے
قصبہ ڈیلوہ مین ایک روئی کا کارخانہ ہے پرگنہ سرونج مین سیلے
اچھے بنتے ہین۔ جوتے یہان مضبوط بنتے ہین۔ ایک قسم کی
گاڑی جسے دمنی کہتے ہین۔ یہان مضبوط بنتی ہے۔ نیز یہان ایک

جننگ فیکٹری ہے یعنے روئی کا کارخانہ ہے۔

تجارت باربرداری کے ذرایع اور سفر کے راستے

کسی شہر یا قصبہ سے باہر مال بھیجنے یا وہان باہر سے سامان منگوانے کا دارومدار وہان کی پیداوار اور باربرداری کے ذریعون پر ہے راجپوتانہ کے پرگنون کے مقابلہ مین مالوہ کے پرگنون مین پیداوار زمین کی زرخیزی کیوجہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسلئے ان پرگنون مین باہر سے تجارت زیادہ ہوتی ہے ریاست سے جو چیزین باہر جاتی ہین وہ یہ ہین۔ **ٹونک** سے گیہون۔ جو۔ چنا۔ جوار۔ خربوزہ اور زیرہ باہر جاتا ہے ان کے علاوہ چمڑا انڈا اور ہڈی بھی باہر بھیجے جاتے ہین۔ **علیگڈھ** سے غلہ کے علاوہ مونگ پھلی اور سرخ مرچ مارواڑ کو اندرگڈھ انبارہ اور زیادہ ہو پور کو **نیماہیڑہ** سے بنولہ تل افیون۔ روئی خسخاش علاوہ غلہ کے عمارتی پتھر بھی باہر جاتا ہے۔ **سرونج** سے غلہ زیادہ تر گیہون احمدآباد اور بمبئی

کو ٹپڑاوہ سے غلہ یا پٹن کو ریاست مین آنے والی چیزین -
پرگنہ ٹونک مین ہر قسم کی سوتی اور اونی کپڑا - بساط خانہ تیل جلانیکا
برتن تانبے پیتل کے سائکلین سنگر مشین مشین کے پرزے موٹر
تیل - اسٹیشنری (لکھنے پڑھنے کا سامان) دوائین یونانی اور
ڈاکٹری - آم - پان - نمک - کھوپرا - اور ہر قسم کا کرانہ یعنے چاول
شکر - گڑہ - سوکھا میوہ - کتھا - چھالیا - وغیرہ دیگر تمام پرگنات
مین کپڑا - کرانہ بساط خانہ تمباکو تیل جلانیکا اور نمک وغیرہ آتا ہے
ریاست مین پختہ سڑکین کم ہین - ٹونک مین ایک سڑک جیپور
جانیوالی اور دوسری دیولی جانیوالی ہے - جیپور اور دیولی تک
موٹر سروس چلتی ہے - شہر ٹونک سے قریب ترین ریلوے اسٹیشن
نوائی ہے جو جیپور اسٹیٹ ریلوے لائن پر ٹونک سے ۱۹ میل کے فاصلہ
پر ہے - راستہ مین بناس ندی پڑتی ہے جسکا پل تیار ہورہا ہے
ہر سال برسات بعد ندی مین سڑک بنوادیجاتی ہے - برسات مین

کشتیوں کے ذریعہ سے مال لیجاتے ہین - ریاست کی حدود مین پرگنہ نیاہیڑہ مین راجپوتانہ مالوہ ریلوے لائن ہے - اس لائن پر نیاہیڑہ اسٹیشن واقعہ ہے - دوسرے پرگنہ چھبڑہ مین کوٹہ بینا ریلوے لائن ہے - اس لائن پر چھبڑہ اسٹیشن واقعہ ہے مال موٹروں اونٹ گاڑیوں اور بیل گاڑیوں کے ذریعہ سے بھی لیجایا جاتا ہے

سوالات

ریاست مین کانین کہاں کہاں ہین - ان سے کون کونسی چیزیں برآمد ہوتی ہین - ریاست مین کس قسم کے کارخانہ ہین - اور کہاں کہاں ہین - پرگنہ ٹونک مین کونسی چیزین بنتی ہین - پرگنوں کی دستکاریوں کا حال بیان کرو - جنگل کی پیداوار کیا ہے - صندل اور آبنوس کہاں ملتا ہے - کتھا کہاں بنایا جاتا ہے - عملیگڑہ سے کونسی چیزین باہر بھیجی جاتی ہین ٹونک مین کونسی چیزین باہر سے آتی ہین ٹونک مین باربرداری کے ذریعہ کونسے ہین

اور سفر کے راستے کون سے ہیں۔ تیماہیڑہ میں کانسے کونسی چیز بکتی
ہے۔ موٹر سروس کہاں کہاں پہنچتا ہے۔ کون سے پرگنوں میں سے
ریلوے لائن گذرتی ہے۔ ان کے نام بتاؤ۔

قومیں۔ اور زبان

یہاں مسلمان اور ہندو مذہب کے لوگ رہتے ہیں مسلمانوں
میں شیخ سید مغل پٹھان۔ ہندو میں برہمن راجپوت کاستھ
مہاجن مالی۔ اہیر نائی۔ بلائی۔ سنار۔ تیلی۔ بڑہئی۔ جاٹ۔
گوجر بھیل۔ کولی۔ چمار۔ وغیرہ ہیں۔ پرگنہ بڑاوہ میں مارواڑی
قوم کے لوگ ہیں جو افیون کی خرید و فروخت اور بوہرگت یعنی زمینداروں
کو روپیہ قرض دینے کا کام کرتے ہیں سالو کے تمام پرگنوں میں مسلمانوں
میں بوہرے ہیں جو زیادہ تر تجارت کرتے ہیں۔ جین مذہب کی پانچوں
قومیں آباد ہیں مسلمان اُردو بولتے ہیں غیر مسلم قومیں اکثر اردو اور
بعض ملی جلی ہندی بولتے ہیں۔ تیماہیڑہ میں عام زبان مارواڑی

اور مالوے کے پرگنات میں بوہرے گجراتی زبان بولتے ہین
ریاست کی دفتری زبان اردو ہے - رعایا کیلئے پرگنہ صدر مین
ایک ہائی اسکول اور باقی پرگنو مین اینگلو ورناکولر اسکول ہے -
جہان انگریزی تعلیم دیجاتی ہے -

ریاست کا ملکی انتظام

ریاست کے انتظام کیلئے ایک کونسل قایم ہے - کونسل کے پریسیڈنٹ
(صدر) سرکار دالا دام اقبالہ ہین - اور دیگر ارکان حسب ذیل ہیں
صاحب وائس پریسیڈنٹ
بہادر اور فنانشل ممبر ممبر مال - جوڈیشنل - اور ہوم ممبر ہین - کونسل کو میانا
کے انتظام اور قانونی اختیارات حاصل ہین - کونسل کا کام قانون
بنانا اور بڑے اور اہم معاملات کے متعلق سرکار والا مین تجویز پیش کرنا ہے
بعد منظوری سرکار دالادام اقبالہ گزٹ سرکاری مین ان قوانین
کا اعلان ہوتا ہے سرکار دالا کونسل کے فیصلون کو منسوخ کرسکتے
ہین - سرکار نے چند صیغہ جات اپنے لئے مخصوص کرلیے ہین - مثلاً محکمہ

فوج اسپیشل کورٹ آف وارڈس (محکمہ حفاظت ذات وجائداد
شخاص نابالغ) تمام معاملات خاندانی باقی تمام صیغہ جات چارون
ممبرون پر تقسیم کردے ہین۔ عدالت دیوانی اور فوجداری ممبر
جوڈیشل کے ماتحت ہین محکمہ جوڈیشل کو ہائی کورٹ کے اختیارات حاصل
ہین جن مقدمات کا تعلق شرع شریف سے ہے وہ اس عدالت مین
رجوع ہوتے اور مقدمات نسبت سزای موت محتاج منظوری سرکار
والا ہوتے ہین۔ خون کے مقدمہ مین موافق شریعت اسلامی قصاص
ہوتا ہے۔ مالی انتظام کیلئے ریونیو ڈیپارٹمنٹ (محکمہ مال) ہے
جسکی نگرانی مین نظامت مال اور تحصیلین ہین ان کا کام مالگذاری
وصول کرنا ہے۔ محکمہ فنانشل سیکریٹری کا بڑا محکمہ ہے جہان تمام ریاست
کے صرفون کا انتظام اور متعلقہ صیغہ جات کی نگرانی کا کام ہوتا ہے
ہوم ممبر سے محلات خاندانی۔ شرع شریف مدارس اوقاف کارخانہ جات
دکانین وغیرہ متعلق ہین۔ کتاب کے آخر مین جو نقشہ دیا ہے اس سے

وحصت ہو جائیگی۔ پرگنہ مین ایک افسر رہتا ہے جو وہانکا ناظم کہلاتا ہے
سوالات۔ ٹونک مین کس کس مذہب کے لوگ رہتے ہین۔ اہل
تعلیم کا کیا انتظام ہے۔ ٹونک کا ملکی انتظام کس طریقہ پر
ریاست کے پرگنون مین تعلیم کا کیا انتظام ہے۔

پرگنہ ٹونک

محل وقوع اور حدود اربعہ — یہ پرگنہ راجپوتانہ کے شمال مشرق مین اور جیپور کے جنوب مین واقعہ ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے تمام پرگنون مین دوسرے نمبر کا پرگنہ ہے تمام اطراف مین جیپور کے علاقہ سے گھرا ہے سوا جنوبی رخ کے کہ اسطرف بوندی کا علاقہ ہے۔

شہر اور اسکی وضع — شہر ٹونک جو دار الریاست ہے جیپور سے ۶۰ میل جنوب کی طرف بناس ندی کے جنوب مشرق مین واقع ہے۔ کل شہر دو حصون مین تقسیم ہے۔ پرانی بستی (خاص ٹونک) اور نئی بستی جس مین علی گنج۔ وزیر گنج اور امیر گنج شامل ہین۔ پرانی بستی۔ رسیا پہاڑی کے نیچے واقع ہے۔ اسکے چارونطرف پکی دیوار کھنچی ہوئی ہے جو پرانہ

ٹونک کا عرض بلد شمالی ۲۶ درجہ ۱۰ دقیقہ طول بلد شرقی ۷۵ درجہ ۵۶ دقیقہ ہے۔

دشمنون کے حملہ سے بچنے کیلئے شہر کی فصیل بنوا دیا کرتے تھے
یہ اپنی وضع کا ہے دکانین پختہ ہین مگر بازار کی سڑک تنگ ہے
اس شہر کو قایم ہوے سو سال سے زیادہ ہوے۔ لمبائی شمال
سے جنوب تک ایک میل اور چوڑائی مشرق سے مغرب تک آدہ میل ہے
اسمین نواب صاحب کے محلات اور کوٹھیان ہین۔ اس کے ایک سرے
پر جنوب کی طرف قلعہ کا میدان ہے اور دوسری طرف شمال مین پرانی
تالاب ہے۔ شہر کا بازار شمالاً جنوباً بیچ مین واقعہ ہے۔ بازار کی سڑک
چوڑی ہے۔ دکانین پختہ اور کرسی دار ہین سب ایک ہی طرز کی بنی ہوئی
ہین۔ بازار مین سے گذرنے والی شہر کی خاص سڑک ہے۔ کل شہر محلو مین
تقسیم ہے جو بازار کے دونون جانب واقعہ ہین۔ دو محلے شہر سے
آدہ آدہ میل کے فاصلے پر بسے ہوے ہین مشرق مین جہاونی اور مغرب
مین سہیر گے محلہ مین۔ مکان یہان زیادہ تر خام (کچے) اور سفالہ
پوش (چھپر دار) ہین۔ شہر ریلوے لائن سے دور ہے اسوجہ سے تجارت

یہان معمولی ہے۔ شہر مین دو ایجنسیان ہین ایک ملانیکے تیل کی اور دوسری سگریٹ کی۔

مشہور عمارتین شہر کی جامع مسجد جو محلہ امیر گنج مین واقع ہے اچھوتانہ کی عالیشان عمارتون مین سے ہے۔ سفید چونیکی استرکاری پر رنگ برنگ کے بیل بوٹون کا کام اِس عمارت کی خاص خوبی ہے مینارے اِس کے ۱۱۰ فٹ بلند ہین۔ عیدگاہ کی کوٹھیان شہر کے مغرب مین ہین۔ عیدگاہ باغ مین دو مختصر سی کوٹھیان نئی وضع کی کوٹھیان فرنیچر سے آراستہ ہین اِن کا شمار ریاست کی اچھی عمارتون مین کیا جاتا ہے۔ کوٹھی کچا بند شہر سے جانب شمال مشرق دو میل کے فاصلہ پر ایک شاندار عمارت ہے جو بلندی پر بنی ہوئی ہے ایک طرف بند ہے دوسری طرف باغ ہے۔ برسات مین یہ عمارت دیکھنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ کوٹھی کچا بند شہر سے شمال کی جانب ایک چھوٹی سی عمارت ہے ایک طرف باغ نشیب مین ہے۔ اور دوسری جانب بند حسین آبی پر بند چھوڑ

ب پہاڑی پر ایک عمارت ہے جو بنگلہ کے نام سے
، انگریز افسران یہاں آکر قیام کرتے ہیں۔ فضا اور تفریح کی جگہہ
سلسلہ مین قریب پہاڑیوں پر دو اور کوٹھیان ہیں جو
ضع پر بنوائی گئی ہیں۔ برسات میں پہلنسے آس پاس کا منظر
بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ کوٹھی ناتمام۔ نظر باغ کے قریب ہے۔ یہ عمارت
سے بن رہی ہے۔ اسی وجہ اسکا نام ناتمام کوٹھی پڑگیا ہے۔ عمارت کے
سے یہہ کوٹھی اسقدر بڑی ہے کہ دوسری عمارتیں اسکے مقابلہ
رسیا کی ٹیکری۔ رسیا پہاڑی پر جو ٹونک میں سب سے اونچی
پہاڑی ہے ایک چھتری بنی ہوئی ہے۔ چھتری قدیم عمارت ہے۔ یہاں
برسات مین گوٹین ہوتی ہیں۔
مشہور باغ۔ یہاں باغوں مین لیموں نارنگی شریفے اور شہتوت
کے سوا کچھہ نہیں ہوتا۔ نظر باغ۔ یہ باغ محلہ امیر گنج کے قریب ہے۔ اس
مین سرکاری محلات اور کوٹھیاں ہیں۔ پختہ فصیل سے گھرا ہوا ہے

روشنیں اور تختے جگہہ جگہہ بنے ہوئے ہیں - فیروز باغ - شہر سے آباد
کے راستہ میں سرسبز حالت میں ہے - اِسمیں ایک شاندار
خلیل کلب نام کا ایک کلب ہے - انگریز اور دیسی افسران اور شہر کے
لوگوں کی تفریح گاہ ہے - پہولدار درخت اِسمیں ہیں -

سعادت باغ | یہ باغ فیروز باغ کے سامنے پختہ فصیل سے گہرا ہوا
پہولدار درخت کثرت سے ہیں - سیٹہون کا باغ اور چیپالائی شہر سے
شمال کیطرف سڑک کی ایک جانب واقعہ ہیں - دونوں سرسبز
ہیں - کیوڑے کا باغ شہر سے شمال مشرق میں ایک کوس کے
فاصلہ پر واقعہ ہے اِسمیں لیموں امرود اور پہول کثرت سے ہوتے ہیں -

قلعے | پرگنہ ٹونک میں چار قلعہ ہیں - ایک قلعہ بہوم گڈہ جسکو قلعہ
کہتے ہیں نواب امیر خان صاحب بہادر کے وقت کا بنا ہوا - شہر کے جنوب
میں واقعہ ہے اِسکے چاروں طرف گہری خندق ہے - قلعہ پرانی وضع
کا ہے - اونچی دیوار سے محفوظ ہے - قلعہ کے اوپر چاروں طرف

تمین رکھی ہوئی ہیں جن کا مونہہ نشیبی میدان کی طرف
کے چارون طرف پختہ فصیل بنوا دی گئی ہے۔ دوسرا قلعہ
اندر ہے جسکو بالا قلعہ کہتے ہین۔ ایک قلعہ موضع
... مین ہے جو شہر سے پانچ کوس کے فاصلہ پر شمال مین واقع
چوتھا قلعہ موضع محمد گڈھ مین آٹھ کوس کے فاصلہ پر مشرق
- اسکی فصیل کچی ہے۔ یہان سرکاری گارد رہتا ہے
الات - شہر کی مشہور عمارتین کونسی ہین۔ ٹونک کے
مواضعات مین کہان کہان قلعے ہین۔ بیان کرد۔ ٹونک کے آتجا
کا حال بیان کرد۔ فیروز باغ اور عیدگاہ باغ کا حال مفصل
بیان کرو۔ ٹونک مین سب سے اونچی پہاڑی کونسی ہے یہہ کس نام
سے مشہور ہے۔ اسکے متعلق جو کچھہ تم جانتے ہو بیان کرد ٹونک
(جدید شہر) کے حدود اربعہ بتاؤ۔ پرگنہ ٹونک کے حدود اربعہ کیا ہین
میلے کس غرض سے لگائے جاتے ہین۔ ٹونک مین میلے کس موسم

میں زیادہ بھرتے ہیں تمہاری شہر میں بعض ایسی جگہ ضرور
جہاں شہر کے اور آس پاس کے لوگ مقررہ دن یا دنوں میں
تفریح کی غرض سے یا چیزوں کی خرید و فروخت کیلئے جمع
ہوں گے۔ پس اگر ایسے مقامات میں تو لوگوں کے وہاں جمع ہونیکو
میلہ کہتے ہیں۔ ایک میلہ جو قابل ذکر ہے چیر پھیچ کا میلہ ہے
میلہ ایک تالاب کے قریب بھرتا ہے اور دس بارہ روز تک
رہتا ہے۔ اس میلے میں مویشیوں کے علاوہ سوداگر بساط خانہ چمڑے کا
سامان اور پتھر کی دکانیں لاتے ہیں مختلف قسم کی پیداوار
ہاتھ کی بنی ہوئی چیزوں کی نمائشیں چھوٹے پیمانہ پر ہوتی ہیں جو
یہ میلہ ریاست کیطرف سے بھرتا ہے۔ تمام انتظامات ریاست کیطرف
سے ہوتے ہیں باہر سے بھی اکثر دکانیں آتی ہیں میلے میں بہت
چہل پہل رہتی ہے۔ برسات کے موسم میں چار جمعرات تک پے بدپے
میلے ہوتے ہیں۔ یہ برگد کے درختوں کے نیچے بھرتے ہیں اور

کانین یہان آجاتی ہین ۔ ہر جمعرات کو بازار
مین ایک ہاٹ بہرا کرتا ہے ۔ اس روز قریب کے دیہاتی آتے
ہین اس روز غیر معمولی ہل چل رہتی ہے ۔ عیدین کا جلوس
کا میلہ ہوتا ہے اسلیے کہ جلوس بڑی شان سے نکلتا ہے
لوگ دور دور سے جلوس دیکھنے آتے ہین ۔ عیدگاہ کے
انین بیسیون دکانین لگی ہوتی ہین ۔ دو تین گھنٹہ تک چہل
رہتی ہے ۔ دیہات مین بعض میلے بہرتے ہین جہان مویشی
بھی بکنے آتے ہین ۔ موضع بیلو مین اسی قسم کا میلہ بہرتا ہے
پرگنہ کے بڑے گاؤن ۔ موضع پرانا ۔ یہان ایک بڑا مندر ہے
ساون بہادون نام کے دو مشہور کھیت ہین ۔
۲ ۔ ساکنا ۔ یہان بڑا تالاب ہے اور آبی شکار گاہ ہے ۔
۳ ۔ بمورہ ۔ مین ایک پرانی گڑھی ہے ۔ ایک باغ یہان نہایت
سرسبز حالت مین ہے جو تالاب کے قریب ہے ۔

۴۔ سونوا۔ تھہان پہی کے نام سے ایک پالی عمارت ہے
اور ایک چھوٹا سا باغ بہی ہے۔
۵۔ بگڑہی۔ یہان پہاڑہی پر ایک پختہ قلعہ ہے۔ گاؤن
ایک سرکاری پختہ عمارت ہے۔
۶۔ پیپلو۔ جاگیر کا گاؤن ہے۔ کسی وقت مین ٹھاکرون کی
راج دہانی رہ چکا ہے۔ یہان مویشیون کا میلہ بہرتا ہے
۷۔ دابڑہ ہندہی۔ خالصہ کا گاؤن ہے۔ قریب گاؤن
کے دو دو چھوٹے چھوٹے تالاب ہین۔
۸۔ جہرانہ۔ خالصہ کا گاؤن ہے یہان بڑی بڑی حویلیان ہین
ایک باغ ہے جسمین کثرت سے امرود اور انار وغیرہ ہوتے ہین
یہان مویشیون کا میلہ بہی بہرتا ہے۔ ۹۔ بردنی۔ ٹونک کی
اور جیپور کی سرحد پر ہے یہان تہانہ ہے۔
ہنڈواس۔ بن تہانہ ہے۔ ڈہوان۔ یہان کہجورون کے

بحث کثرت سے مین چھنڈلائی۔ یہان ایک بہت بڑا بند ہے جو آبی
گاہ ہے۔ سہیلہ مین بڑ ہے۔ منڈاورین تہانہ ہے
جھالرہ۔ ادر لوادر۔ بڑے گاؤن ہین۔
ت۔ ٹونک مین میلے کہان کہان بہرتے ہین۔ کسی بڑے
میلہ کا حال بیان کرو۔ پرگنہ کے بڑے گاؤن کون کونسے ہین۔
ٹونک کس موضع کے لئے مشہور ہے۔ ٹونک کے قریب آبی شکار
کونسی ہے۔ میلہ موشیان کہان کہان بہرتے ہین۔ کوئی میلہ
نے دیکھا ہو اوسے بیان کرو۔ میلے کے بہرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے

پرگنہ علیگڈہ

محل وقوع اور حدود اربعہ	پرگنہ علیگڈہ ریاست کے پرگنون مین سب سے چھوٹا پرگنہ ہے یہہ ٹونک کے مشرق مین ۲۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے

اِس کے شمال مشرق اور مغرب مین جیپور کا علاقہ ہے۔ جنوب مغرب مین بوندی اور جنوب مین اندرگڈہ کا علاقہ ہے۔ یہہ پرگنہ ٹونک سے

ایک گڑھی ہے مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے
شوب کی باؤلی پرگنہ کی مشہور عمارتوں میں سے ہے یہاں
میں جو مشہور کہلاتے ہیں۔

دیولی - یہاں ایک بیڑ ہے اور شکار گاہ ہے۔

پولی - میں بڑا تالاب ہے۔

پرگنہ نیاہیڑہ

وقوع و حدود اربعہ یہ پرگنہ میواڑ اور مالوہ کے مشرق میں ٹونک سے ۱۳۰ کے فاصلہ پر واقع ہے اس کے بعض گاؤں علیحدہ علیحدہ ہیں اور غیر ریاستوں کے علاقہ سے گھرے ہوئے ہیں مشرق میں گوالیار کا علاقہ ہے شمال جنوب اور مشرق میں زیادہ تر حصہ ریاست میواڑ کا اور کم حصہ گوالیار کا ہے پرگنہ میں تین تحصیلیں ہیں تحصیل نیاہیڑہ تحصیل ڈونگلہ اور تحصیل سنت کھیڑا قصبہ نیاہیڑہ اسٹیشن نیاہیڑہ کے قریب ہے، جو پختہ فصیل سے گھرا ہوا

ہے قصبہ مین دو بازار مین ایک صاحب گنج اور دوسرا محمود گنج باہر موتی بازار ہے جو اسٹیشن تک چلا گیا ہے قصبہ کی جامع مسجد بہت بڑی عمارت ہے۔ اسکے علاوہ ظاہری حویلیان بہت عمدہ عمارتوں مین سے ہین پرگنہ مین دو قلعہ ہین ایک بجرہٹریہ کا قصبہ نیا ہٹرہ سے مشرق کی جانب ۱۴ میل کے فاصلہ پر ہے پرانی عمارت ہے۔ دوسرا قنوج کا قلعہ۔ قنوج کی پہاڑی پر...

پرگنہ کے بڑے گاؤن یہ ہین۔

۱۔ ڈونگلہ۔ اس موضع مین تحصیل کا ہیڈکوارٹر ہے اور تھانہ بھی ہے زیادہ تر مہاجن رہتے ہین۔

۲۔ جکارہ۔ اس موضع مین ایک تھانہ ہے تحصیل کا ہیڈکوارٹر رہ چکا ہے۔

۳۔ قنوج۔ اسمین ایک ...اسکول ہے اکثر بیراگی اسمین آکر رہتے ہین۔

پرگنہ سرونج

پرگنہ سرونج مالوے مین ٹونک سے ۲۰۰ میل کے
فاصلہ پر جانب مشرق واقع ہے - یہ پرگنہ ٹونک کے
تمام پرگنون سے بڑا ہے - اسکا طول چالیس میل اور [illegible]
میل ہے - شمال مشرق اور جنوب مین ریاست گوالیار
جنوب مغرب مین بھوپال کی سرحد اور مغرب مین [illegible]
[illegible] اونچی نیچی زمین پرگنہ کی اپر مینڈیا اور نشیبی حصہ [illegible]
حصہ مین کاشت ہوتی ہے -
قصبہ سرونج ایک پہاڑی کے دامن مین واقع ہے جسے سونی علی کی
ٹیکری کہتے ہین - قصبہ فصیل سے گھرا ہوا ہے - شہر پناہ کے بارہ
دروازے تھے مگر سب گر چکے ہین - صدر بازار کی وضع شکل [illegible] ہے -
دکانین اونچی کرسی پر بنی ہوئی ہین - مکانات پختہ ہین جنمین [illegible]
تراشے ہوئے کھمبے بجائے پتھر کے ستونون کے لگائے گئے ہین

قصبہ مین ایک پختہ سڑک ہے۔

مشہور عمارتین - صدر بازار مین سیاہ پتہر کی بنی ایک مسجد ہے جو اورنگ زیب بادشاہ کے وقت کی بنی ہوئی ہے۔ قصبہ مین قدیم مشہور حویلی راسئے جی کی حویلی ہے جسمین دو باغ اور سات کنوین اب بھی ہین۔

پرگنہ کے بڑے گاؤن - کیہری تحصیل اور تہانہ ہے شمال مغرب ۲۰ میل جانب مغرب ہے۔

۲ بیسل پور - قصبہ سے آٹھ میل مشرق کی جانب ہے یہان ایک ہاٹ

۳ اسد پور - قصبہ سے ۱۶ میل کے فاصلہ پر شمال مغرب مین ہے یہان ہاٹ بہرتی ہے - اور تہانہ بھی ہے - مغل سرائے یہان پرانے زمانہ کے کہنڈرات ہین۔

۴ ٹونگرا - صدری مقام پر ہے یہان بھی تہانہ ہے۔

۵ بامورہی - یہان چوکی ہے اور ہاٹ بھی بہرتی ہے۔

پرگنہ چہبڑہ گوگور

یہ پرگنہ ٹونک سے ۱۲۰ میل کے فاصلہ پر ٹونک سے جانب جنوب مشرق واقع ہے۔ اسکے شمال مشرق میں ریاست کوٹہ اور جنوب مشرق میں گوالیار کا رقبہ ہے۔ پرگنہ تین حصوں میں تقسیم ہے۔ اگواڑہ۔ منجواڑہ۔ دواڑہ۔ اگواڑہ ایک ہموار اور زرخیز میدان ہے بقیہ دو میں پہاڑی سلسلہ ہے۔

چہبڑہ۔ موضع گوگور سے جنوب کیطرف تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قصبہ کے تین طرف شہر پناہ ہے جسمیں تین دروازہ ہیں ایک طرف پہاڑی ہے جو قدرتی حد بنائے ہے۔ یہاں ایک چھوٹا سا بازار ہے دکانیں پکی اور اونچی ہیں قصبہ میں دو باغ ہیں ایک بڑا باغ اور دوسرا قادری باغ۔ قلعہ گوگور قصبہ سے شمال کیطرف یہاں ایک میلہ بہتا ہے جسمیں موجود

کا علاقہ ہے پرگنہ کا شمالی حصہ رعیت داڑہ کہلاتا ہے اور جنوبی
جو پہاڑی ہے سوندواڑہ کہلاتا ہے۔
[illegible]نڈاوہ اجین اور کوٹہ کی درمیانی سڑک پر واقع ہے
[illegible] مین عمارتین زیادہ تر خام اور اینٹ کی بنی ہوئی ہین۔
قصبہ مین ایک قلعہ ہے جسپر توپین رکھی ہوئی ہین۔
[illegible]گنہ کے بڑے گاؤن یہ ہین۔ جُھیلیا۔ یہان نیکیان خاص
[illegible]ور سے اچھی تیار ہوتی ہین۔
۲۔ ادینل اِس موضع مین ایک تہانہ ہے۔
۳۔ دہرونیان اِس موضع مین چاول کی کاشت اچھی ہوتی ہے
یہان ایک مندر ہے۔
۴۔ ماتنہیان اِس مین ایک گرہی قدیم واقع ہے۔
۵۔ تمہت گڑہ۔ یہ جاگیر کا موضع ہے اِس مین برسات کے
موسم مین میلہ بہرتا ہے اور دوکانات بہی باہر سے آتی ہین۔

یہان ایک گڑھی بھی ہے

سوالات۔ پرگنہ کے حدود اربعہ بتاؤ۔ پرگنہ ملیگڈھ مین مقامات کونسے ہین۔ نیماہیڑہ مین کہان کہان کانین ہین اور کس قسم کی۔ پرگنہ سرونج کے بڑے گاؤن کونسے ہین۔ بتاؤ سیرا ایک کے متعلق کوئی مشہور بات بتاؤ۔ فقط تمام شد

نقشہ آبادی پرگنہ وار ریاست ٹونک بروئے مردم شماری سنہ ۱۹۳۱ع

نمبر شمار	نام پرگنہ	آبادی مرد	آبادی عورت	میزان	کیفیت
۱	ٹونک	۴۷۰۶۴	۴۳۷۵۸	۹۰۸۲۲	
۲	علیگڈھ	۸۳۴۱	۷۷۸۵	۱۶۱۲۷	
۳	نیماہیڑہ	۲۸۴۲۶	۲۷۴۶۴	۵۵۸۹۰	
۴	پڑاوہ	۱۶۴۹۱	۱۵۱۱۸	۳۱۶۰۹	
۵	چھبڑہ	۱۷۹۴۰	۱۶۱۹۰	۳۴۱۳۰	
۶	سرونج	۴۶۱۸۲	۴۲۶۴۴	۸۸۸۲۷	
۷	میزان کل	۱۶۴۴۰۱	۱۵۲۹۶۹	۳۱۶۴۰۵	

(ب) نقشہ دیہات ہر شش پرگنات ریاست ٹونک

نمبر شمار	نام پرگنہ	دیہات خالصہ	دیہات جاگیر	دیہات [illegible]	دیہات [illegible]	
۱	ٹونک	۱۰۹	۱۳۱	۱۲	۳	۲۵۵
۲	علیگڈھ	۵۳	۳۱	۳	۲	۸۹
۳	نیمباہیڑہ	۱۵۱	۳۲	۳۷	۰	۲۲۰
۴	چھبڑہ	۱۶۷	۲۱	۵	۱	۱۹۴
۵	پڑاوہ	۱۳۰	۱۲	۰	۳	۱۴۵
۶	سرونج	۳۵۳	۵۰	۰	۳	۴۰۶
۷	میزان کل	۱۰۲۲	۲۷۷	۵۷	۱۲	۱۳۷۹

تفصیل رقبہ بروئے ایکڑ - بروئے نقشہ گورنمنٹ آف انڈیا سنہ ۳۸ء

نمبرشمار	جنگلات	بنجر غیر ممکن	پرتی قابل کاشت	مزروعہ	میزان کل	کیفیت
ٹونک	۱۲۰۶۱	۶۳۱۶۷	۱۱۸۶۶۸	۱۷۳۵۲۹	۳۶۸۴۲۵	۔
علیگڑھ	۲۶۹۲	۹۲۸۹	۲۹۴۵۳	۵۸۹۵۸	۱۰۰۳۹۳	۔
نیمباہیڑہ	۵۲۲۱	۷۶۱۰۸	۳۴۴۶۸	۱۲۲۶۵۸	۲۴۷۴۵۵	۔
چھبڑہ	۱۹۸۴۶	۱۰۸۰۲	۸۴۵۹۹	۸۲۸۳۵	۱۹۸۴۸۲	۔
پیڑاوہ	۱۹۸۹	۳۰۶۰۰	۲۶۲۵۷	۱۰۲۱۹۱	۱۶۱۰۳۷	۔
سرونج	۱۴۰۹۶	۱۸۶۸۱۲	۱۳۶۴۸۹	۲۱۸۵۰۶	۵۵۸۳۰۳	۔
میزان کل	۵۷۹۰۶	۳۷۲۴۳۵	۴۴۳۶۷۷	۷۶۰۰۷۷	۱۳۳۴۰۹۵	۔

ریاست ٹونک کا ملکی انتظام وغیرہ

جات جو براہِ راست سرکار دام اقبالہ وملکہ
تیں۔

فوج - ۲- خاندانی معاملات - ۳ اسپیشل کورٹ
فانشل کے ماتحت صیغہ جات۔

- خزانہ
ب- بخشیگری
ج- جانچ-
د- صیغہ حسابیہ
۲- انعام
۳- پنشن
۴- خیراتیان
۵- امتیازیان-
۶- قرضہ جات
۷- کرنسی اور ایکسچنج یعنے سکہ اور اوسکا تبادلہ-
۸- اسٹامپ
۹- مطبع-

۱۰- تعمیرات	۱۴- مہمانداری
۱۱- ٹیلیفون	۱۵- الاؤنس اہل خانہ
۱۲- کشتی۔	۱۶- سایرات
۱۳- پولیس	... ...

(۳) جوڈیشل ممبر کے ماتحت صیغہ جات

۱- عدالت سشن ججی۔	۷- سررشتہ تعلیم
۲- عدالت دیوانی۔	۸- شفاخانہ۔
۳- عدالت فوجداری	۹- حفظان صحت
۴- محکمہ رجسٹری	۱۰- میونسپل کمیٹی
۵- دادستد ملزمان	۱۱- نزول
۶- سررشتہ جیل	۱۲- پوسٹ آفس۔

(۴) ہوم ممبر کے ماتحت صیغہ جات

۱- معاملات خاندانی	۲- سواری ہائے۔

۹۔ آب کاری۔

۱۰۔ مردم شماری۔

۱۱۔ گراسس فارم۔

تمام شد حصّہ مضامین جغرافیہ ریاست ٹونک